قصیدہ عربیہ

مصنفہ

مولوی حکیم محمد وحید الدین صاحب عالی حیدر آبادی

مہتمم صدر شفاخانہ یونانی سرکار عالی

مترجمہ

شمس العلما مولانا الطاف حسین صاحب حالی پانی پتی

بماہ رمضان المبارک ۱۳۲۴ھ

در مطبع شمسی واقع آگرہ طبع شد

دیباچہ

۱۳۲۳ہجری مین جو بتقریب جشن سالگرہ چہل سالہ اعلیحضرت نظام الملک آصف جاہ سادس خلد اللہ ملکہ حیدرآباد فرخندہ بنیاد مین خاکسار کا آنا ہوا اثناے قیام مین ایک روز اہالی حیدرآباد مین سے مولوی حکیم وحید الدین صاحب اور مولوی قطب الدین محمود علیصاحب جن کی فضیلت ـ قابلیت ـ محبت اور صداقت کا نقش کبھی میرے دل سے محو نہ ہوگا مجھہ سے ملنے کو تشریف لائے ـ مین نے اس خیال سے کہ دونو صاحب عربی علم ادب سے خاص دلبستگی رکھتے ہین اندلس کے نامور ادیب صالح بن شریف رندی کے اوس مشہور و معروف قصیدہ کا ذکر اون سے کیا جو ادیب موصوف نے خرابی اندلس اور وہان کے مسلمانون کی تباہی پر لکھا ہی اور نیز قصیدہ مذکور جو اتفاق سے اوس وقت موجود تھا دونون صاحبون کو دکھایا اور مولوی وحید الدین صاحب سے یہ درخواست کی کہ اسی بحر و قافیہ مین اگر آپ بھی ایک عربی قصیدہ مسلمانونکی موجودہ حالت پر لکھین تو نہایت ہی مناسب ہی ـ مین اونکا دل سے شکرگذار ہون کہ انھون نے میری اس درخواست کو بطوع و رغبت منظور فرمایا اور باوجود ہجوم خدمات سرکاری ایک ہفتہ کے اندر اندر ایک سو ستر ابیات کا قصیدہ جسمین باوجود زبان کی صفائی اور سلاست کے مسلمانونکی حالت کا نقشہ نہایت خوبی کے ساتھ درد انگیز پیرایہ مین کھینچا گیا ہی تیار کرلیا اور دونون صاحبون نے ازراہ محبت مجھہ سے یہ خواہش کی کہ مین اوسکا اردو مین ترجمہ کردون تاکہ اصل اور ترجمہ دونو ایک ساتھ چھپوا کر شایع کئے جائین اگرچہ مین نہایت عدیم الفرصت تھا مگر اونکا شکریہ ادا کرنے کا اس سے بہتر کوئی طریقہ نہ تھا کہ اون کے اس حکم کی تعمیل کیجائے چنانچہ اوٹھتے بیٹھتے جسطرح ہوسکا مین نے اس خدمت کو انجام دیا امید ہی کہ یہ قصیدہ مع اپنے اردو ترجمہ کے ہماری یکجہتی اور اتحاد کو ہمیشہ یاد دلائیگا ـ واخر دعوانا ان الحمد للہ رب العلمین ؏

الطاف حسین حالی ـ نظام کلب ـ حیدرآباد دکن ـ ۷ ـ ربیع الثانی ۱۳۲۳ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

هل من سبیل الی وصل لالی بانوا
بینی و بینهم بید و قیعان

کیا اون لوگون سے ملنے کی کوئی صورت ہی جو بچھڑ گئے ہین
(اور) میرے اور اونکے درمیان صحرا اور چٹیل میدان (حائل) ہین

او للزمان رجوع بالوصال اذا
کانت له کالرحی فی الدوران

کیا زمانہ جس کے اوقات آسیا کی طرح گردش مین ہین
ایام وصل کو پھیر لائے گا

او للدموع رقوء و هی جاریة
تدمی شؤن اراقتها و اجفان

کیا آنسو جو جاری ہین اور جن کی بہنے سے اون کی جو ہر رسے ہین
مجاری اور پلکین لہولہان ہین (کبھی) تھمین گے

او عن همومی اقاسیها بجهم
لقلبی الهائم الولهان سلوان

کیا ان رنجون سے جو مین اونکی محبت مین اوٹھا رہا ہون
میری آوارہ اور شیدائی دل کو تسلی (ہونیوالی) ہے؟ نجات

انی خمود لنار فی الغرام بها
ما فی الجوانح والاحشاء لهبان

کیونکر بجھیگی عشق کی آگ جس کے سبب سینے کی تمام
ہڈیان اور اندر والا بھڑکا ہوا ہے

من لی بشوقهم هادیا دل الی
ارض بها لی اوطار و اوطان

ان کے شوق مین میرا کون (ایسا) رہنما ہی جو اس
سرزمین کا رستہ بتائے جہان میرے مقاصد اور ٹھکانے ہین

اين الشموس التي سارت بها ظعن
لي اثرها كان اعوال وارنان

کہان ہین وہ حسینون کی جھرمٹ جو محملون مین سوار تھین
(اور) مین انکے پیچہے گریہ وزاری کرتا چلا جاتا تہا

بیض کواعب ملد شدت رکائبہا
قلبی الیہن مشتاق وحنان

وہ گوری گوری ابہروان سینے والیان کہ جب سے
انہون نے اپنے اونٹون پر محمل باندہے ہین میرا دل انکی طرف اڑا جاتا ہے

اذا النسیم بانفاس لہن سرت
تفوح کالمسک انقاء وکثبان

جب نسیم انکی بوے دہن لیکر چلتی ہے تو مشک کیطرح
ریت کے ٹیلے اور تودے مہک اٹہتے ہین

لم تخل دورہم لکن بہا سکنت
بعد الخرائب آرام وغزلان

(اگرچہ) ان کے گہر انکی جانیکے بعد خالی نہین رہے
لیکن اب اونمین ہرن اور ہرنیان رہتی ہین

لولا تذکر ایام لہن مضت
وشوق ربع اقامت فیہ جیران

اگر انکو ساتہ گذری ہوی دنونکی یاد اور اس مقام کا شوق
جہان سب رفیق ٹہرے ہوے تہے ۔ نہ ہوتا

لما ذکا تحت صدری ما یحرقہ
ولم یذب لی قلب وہو ہیمان

تو میرے سینے مین (وہ آگ) نہ بہڑکتی جو اسکو پہونک رہی ہے
اور میرا دل جو سرگردان ہے (یون) نہ پگہلتا

اخشی زفیرا والحو الایناذ عنی
الا یبوح بسر الحب اعلان

مجھکو اپنی آہ وزاری سے جو مجھ سے چپقلش کر رہی ہے خوف ہے
کہ (اوسکا) اعلان (کہین) محبت کا بہید ظاہر کردے

عینی تفیض علی صدری بہ حرق
حبا لتجمع امواہ ونیران

میری آنکہہ آگ لگے ہوے سینے پر (مینہ) برسا رہی ہے
چاہتی ہے کہ پانی اور آگ (ایک جگہ) جمع ہوجائین

وفتية عذلوني حين هيج لي — نوح الطيور بكاء فيه اشجان

اکثر لوگون نے مجھکو طعنہ دیا جبکہ پرندون کے — نالے نے مجھکو (بھی) گریہ وزاری کی تحریک کی

تقول مالك تبكي في اشتياقهم — لكل طير لها في الايك الحان

وہ کہتے تھے تجھکو کیا ہوگیا ہے کہ پرندون کی — ہر ٹکڑی کی آواز درختون پر سنکر اپنے دوستون کے اشتیاق مین رو رہی ہے

فقلت ويحكم مهلا لانّ بي — حزن تسعره كالنار احزان

مین نے کہا تمکو خیر ہو بس جانے دو (بس مہربانی کرو)۔ مجھکو وہ غم ہے — جسکو غم (اسطرح) بھڑکاتے ہین جیسے (آگ کو) آگ

لما مضوا طفقت تعفو ديارهم — كانها مصحف تمحوه ازمان

جب وہ چل بسے تو اُن کے گھرون ناپید ہو گئے — کہ گویا صحیفے تھے جنکو زمانہ (کی گردش) نے مٹا دیا

حتّے غدت بمرور الدهر طامسة — ترعزعت سقف منها وجدران

یہانتک کہ جون جون زمانہ گذرتا گیا وہ (گھر) ویران ہوتے گئے — اور اونکی چھتین اور دیوارین سب متزلزل ہو گئین

فقد وقفت بها ذا وحشة واسى — اذا قفرت وبها ادم ووحشان

مین نے وحشت اور غم (کی حالت) مین جبکہ وہ سنسان — پڑی تھی اور ہرن اور وحشی (جانور) مسکن تھے توقف کیا

قلبي به الم كالنار مضطرم — والدمع منسجم والجفن ملآن

میرے دلمین ایک الم تھا جو آگ کی طرح بھڑک رہا تھا — اور آنسو جاری تھے اور آنکھین ڈبڈبائی ہوئی تھین

ادور الثم تربا في محلهم — كانني فيه ذو الاشواق نشوان

مین اون کے مسکن کی مٹی کو یون چومتا پھرتا تھا — گویا کہ مین وہان ایک مشتاق کے مانند تھا جو نشے مین متوالا ہو

یا راکب الخیل قد طارت به عجلا

اے سوار جس کو گھوڑا اوڑائے لئے جا رہا ہے

طول ادکاری لهم لیلی یطول به

جس قدر اونکی یاد جو مین کرتا ہون طویل ہوتی جاتی ہے

مالی اری زمنا بالشر یحزننی

میری کیا بدبختی ہے کہ مین زمانہ کو دیکھتا ہون کہ برائیون سے مجھے غمگین کر رہا ہے

این الالی ادرکوا بالسعی مرتبة

کہان ہین وہ لوگ جنھون نے (اپنی) کوشش سے وہ رتبے پائے تھے

این الالی ملکوا شرقا کما ملکوا

کہان ہین وہ لوگ جو مشرق کے ایسے ہی مالک تھے

این الالی طلعت شهب العلوم بهم

کہان ہین وہ لوگ جنکی بدولت علوم کے ایسے ستارے طالع ہوئے

این الالی رتقوا فتق الوری وجهوا

کہان ہین وہ لوگ جنھون نے خلایق کی برائیون کی اصلاح کی

این الالی نور الارجاء سراجهم

کہان ہین وہ لوگ جن کے چراغ نے اطراف عالم کو روشن کر دیا

بلغ سلامی صحبی اینما کانوا

میرا سلام میرے یارون کو جہان کہین وہ ہون جلد پہنچا

وان یکن منهم للصب نسیان

(اوسیقدر) میری رات طویل ہوتی جاتی ہے اگرچہ اونکی طرف سے عاشق کو بھلا دینا ہے (اور کبھی)

وظل بالقف قومی وهو ثعبان

اور میری قوم کو اژدہا بنکر نگل رہا ہے

ما لا یسامته بدر و کیوان

جن مین نہ بدر اون کا مقابلہ کر سکتا تھا اور نہ زحل

غربا و سادوا الوری حتی لهم دانوا

جیسے کہ مغرب کے اور جنھون نے مخلوق پر سرداری کی کہ مخلوق اونکی مطیع ہو گئی

حتی استنارت بها فی الارض بلدان

جنسے روے زمین پر بستیان منور ہو گئین

دینا به نسخت فی الناس ادیان

اور اوس دین کی حمایت کی جس سے اور ادیان جو قومون مین رائج تھے منسوخ ہو گئے

وزال عنها بهم کفر و طغیان

اور جنکی بدولت وہان سے کفر و ضلالت کافور ہو گئی

کم من ملوک بهم حاق المنون وهم — اهل الجنود فحول الحرب شجعان

کتنے بادشاہ تھے جن کو موت نے گھیر لیا حالانکہ وہ — اہل لشکر اور مرد میدان اور شجاع تھے

کانت ارائکهم تعلو السماء کما — کانت تضیئ لهم کالشهب تیجان

اون کے تخت آسمان کو نیچا دکھاتے تھے اور — اون کے تاج شہاب ثاقب کی طرح اونپر چمکتے تھے

یوماً حضرت اذا ماتوا منازلهم — وفوق نحری لدمع العین تهتان

مین جبکہ وہ گذر گئے انکی محل سراؤن مین پہونچا — اور حال یہ تہا کہ میرے سینے پر آنسوؤن کا ڈریرا تہا

شاهدت ابنیة فیها تبین الی — فضل الالی قد بنوها وهی درسان

مین نے وہان وہ عمارتین دیکھین جو اپنے — بانیون کی بڑائی کی طرف اشارہ کرتی تھین حالانکہ وہ بوسیدہ ہوگئی تھین

لم یبق منه اثر فیها لاهلهم — ولا عماد ولا نوی واعطان

نہ اُن کے باشندون کا وہان کوئی نشان باقی تہا — نہ کوئی ستون نہ خندقین نہ اصطبل

فناب فی الدهر اقوام منابهم — لم یقتفوا اثرهم قطعا اذا جانوا

پھر اون کے قایم مقام زمانے مین وہ لوگ ہوئے — جنہون نے اُن کے گذرنے کے بعد انکی پیروی نہ کی

خلف اضاعوا هدی اسلافهم ونسوا — ما قد اتاهم به للضبط قرآن

ایسے قایم مقام جنہون نے اپنے اسلاف کی خوبیان کہو دین — اور اوس دسبق اکو بہلا دیا جسکو یاد رکھنے کیلئے اونپر قرآن نازل ہوا تہا

حتی غووا وعلیهم نخوة غلبت — فیستزلهم بالختل شیطان

یہانتک کہ وہ گمراہ ہوگئے اور اون پر نخوت چھا گئی — تاکہ شیطان اپنے مکر سے اُن کو ڈگمگا دے

فلا لنا بهم راب لانهم ۔ کل امرء منهم فی الحق سهوان

اب اونکی بگاڑ اصلاح پذیر نہین کیونکہ اون مین ہر شخص ۔ حق کی باتون مین غفلت کرنے والا ہے

ان حدثوا کذبوا ان خاصموا فجروا ۔ وان هم ائتمنوا فی لهم خانوا

(یہ ایسے لوگ ہین) کہ جب کہین کوئی خبر بیان کرین تو جہوٹ بولین اور لڑین تو گالی گلوج کرین۔ اور جب اونکو کوئی امانت سپرد کیجائے تو افسوس ہے کہ اوسمین خیانت کرین

ان الزمان بنا حلت نوازله ۔ یموج موجا له کالبحر طغیان

زمانہ کے حوادث ہم پر نازل ہو رہے ہین اور وہ ۔ اس طرح موجین مار رہا ہے کہ اُسمین سمندر کی سی طغیانی ہے

لا زال یوبقنا بالشر وهو الی ۔ اکل المکارم والاقدار غرثان

وہ برابر ہمکو تباہ کر رہا ہے اور ہماری خوبیون ۔ اور مرتبون کے نگل جانے کا مشتاق اور بہوکا ہے

لمعشری غفلة عما یحیق بهم ۔ من البلاء کما فی الشاء سرحان

میری قوم اُس بلا سے غافل ہے جو اوپر اس طرح ۔ نازل ہو رہی ہے جیسے بہیڑیا بکریون پر آپڑتا ہے

یا ایها القوم قوموا اذ تسومکم ۔ الایام خطة خسف وهی سرعان

لوگو اٹھو کیونکہ زمانہ تم کو مکروہات کا مزا ۔ چکھانے کے لئے جلدی کر رہا ہے

یاتی اما مکم ما فی ورائکم ۔ من داهیات لها تحتد نیران

جو مصیبتین تمہاری آنکھون سے اوجھل ہین اور جنکی ۔ آگ بہڑک رہی ہے (بہت جلد) تمہارے سامنے آنیوالی ہین

یردیکم زمن طالت شدائده ۔ کانها مشرفیات وخرصان

زمانہ جسکی سختیان اسقدر بڑھ گئی ہین کہ گویا (تمہاری حقیقین) ۔ وہ تلوارین اور نیزے ہین۔ تمکو تباہ کر رہا ہے

كالسيل بالليل تسعى نحوكم فتن

تمہارے طرف فتنے اس طرح دوڑ رہے ہیں جیسے رَو

تردى رجال لكم فيها ونسوان

اندھیری رات میں دوڑتی ہے اور تمہارے مرد
اور عورتیں اس میں ہلاک ہو رہے ہیں۔

يا معشري بلغ السيل الزبى وطما

اے میری قوم سیلاب ٹیلوں چڑھ گیا

بحر الخطوب بها في الارض طوفان

اور حوادث کا دریا جسکا دنیا میں طوفان برپا ہے ابل پڑا

يا لهف انفسكم انتم ذوو سنة

تم پر افسوس ہے کہ تم نادانی سے سوتے ہو اور

جهلا وغيركم ذو الرأى يقظان

تمہارے اغیار بیدار اور صائب الرائے ہیں

اما بكم خبر من معشر لهم

کیا تم کو ان لوگوں کی خبر نہیں ہے جو ہر ایک میدان میں

في كل متسع عز وسلطان

عزت اور اقتدار رکھتے ہیں ؟ ؟

من كان في ارضهم قد كان ممتهنا

جو اپنے ملک میں شکستہ حال تھے

يغضى على الضيم ذلا وهو خزيان

اور ذلت وخواری سے سختیاں جھیلتے تھے

سادوا الانام وقادوهم بسعيهم

اب ہی اپنی کوششوں سے خلائق کے سردار اور پیشرو ہیں

ففي اكفهم للملك ارسان

اور ان کے ہاتھوں میں ملک کی باگ ہے

قوم اذا نهضت بالعلم طال لها

وہ لوگ کہ جب علم کے لئے اٹھ کھڑے ہوئے

الى نجوم السما بالعز بنيان

تو انکی عزت کا ایوان آسمان کے ستاروں تک جا پہنچا

في الماء ترقم حذقا حيث انها

وہ اپنی دانائی سے پانی پر نقاشی کرتے ہیں۔

مهارة وصناعات لها شان

کیونکہ وہ (ہر کام میں) مشاق ہیں اور فنون شریفہ سے واقف ہیں

یا ویح قومی لہم جہل یضللہم

افسوس ہی ہمارے قوم پر جنکی جہالت اونکو گمراہ کر رہی ہے

ولم تزل بجدال شب بینہم

اور ہمیشہ بسبب اُس (آتش) جنگ کے جو انمین باہم بھڑک رہی ہے

یسب بعضہم بعضا مخاصمۃ

خصومت سے ایک دوسریکو برا بہلا کہتے ہین

قوم لہم ملۃ فی الدین واحدۃ

وہ لوگ جو دین وملت مین واحد تھے

والاختلاف الذی قد شاع بینہم

جو اختلاف کہ ان مین پہیل رہا ہے۔

یا ایہا القوم من فی الدہر مخلصکم

اے لوگو تمکو دنیا مین اُن آفتون سے کون بچانیوالا ہی

ما عندکم من فنون عند غیرکم

تمہارے پاس اغیار کے کمالات مین سے کوئی ہنر نہین ہے

ان الالٰی بلغوا فی العلم غایتہ

جو لوگ علم مین انتہا کے درجہ کو پہونچ گئے ہین

وفی الاساءۃ ایضاع وامعان

اور جن کو اپنی برائی پر وہی اصرار چلا جاتا ہے

تشوی صدورہم کالنار اضغان

دل کی کینے اون کے سینون کو آگ کی طرح بہونتے ہین

کانما نکثت للحب ایمان

گویا اخوت کی پیمان جو اُن کے باہم تھے وہ سب ٹوٹ گئے

ما زال بینہم بغض وشنان

ہمیشہ اُن مین بغض ودشمنی (تازہ) رہتی تھی

صاروا بہ شیعا بین الوریٰ ہانوا

اُس کے سبب سے وہ الگ الگ فریق بنکر حقیر ہو گئے ہین

عن کل خطب بہ ذو الحزم خشیان

جن سے دوراندیش لوگ خوف زدہ ہو رہی ہین

یزول عنکم بہا ذل وحرمان

جسکی بدولت ذلت اور محرومی تم سے کنارہ کرے

فی النوع لیس لہم فضل ورجحان

انسان ہونیکی حیثیت سے اونمین کوئی فضیلت اور برتری نہین ہے

هم مثلنا بشر ما في عروقهم

وہ بھی ہماری طرح بشر ہین اور اون کی رگون مین

ومثلنا لهم ايد وارجلهم

اور ہماری ہی جیسے اونکے ہاتھ ہین اور ہمارے ہی جیسے

لكنهم منكم اوفى بمالهم

لیکن وہ تمہاری نسبت اُن کمالات سے زیادہ بہرہ مند ہین۔

قد شمروا الذيل عن ساق اجتهادهم

اُنھون نے سعی وکوشش کے لئے دامن ہمت چست باندہا

وجاهل تاه في عشواته فغوى

وہ جاہل جو اپنی دہوکی مین سرگردان رہکر راہ سے بھٹک گیا ہی

هذا الذي ان يقم للسعي فهو به

یہی شخص اگر کوشش کے لئے کھڑا ہو جائے تو وہ

يا حاملين رماحا لا تخونكم

اے اُن نیزون کے اُٹھانیوالو جو تمکو دغا نہین دیتی

وشاهرين سيوفا في الحديد لها

اور اون تلوارونکے کھینچنے والو جب جنگ کیلئے سوارونکی

الا ادم كلام نحويه ابدان

اوس خوبی کے سوا جو ہر انسان کے بدن مین ہتا ہے کوئی اور خوبی ہمین بدن میں ہے

كمثلنا وكذا مقل واذان

اون کے پاؤن ہین اور یہی حال آنکھون اور کانون کا ہے

به يرجح للتفضيل ميزان

جن سے فضیلت کی ترازو (کا پلہ) غالب سمجھا جاتا ہے

فادركوا الغب احوالا بها ازدانوا

اور اون باتونکا انجام معلوم کرلیا جو اون کے لیے باعث زینت ہو گئیں

وشانه الجهل شينا فيه خسران

اور جہالت نے اوس کو وہ عیب لگا دیا ہے جسمین نقصان ہی نقصان ہے

لقوة فيه بقراط ولقمان

بسبب اوس قابلیت کے جو اوسکی فطرت مین ہے جو ہی بقراط اور لقمان ہے

في شدة ولها في الصخر اطعان

اور جو پتھرون مین چھید کر دیتے ہین

مو اذا ما التقت للحرب فرسان

ٹکر ہوتی ہے تو وہ تلوارین لوہے مین سوراخ کر دیتی ہین۔

ومسعرين حروبا حينما اضطرمت
اور لڑائی کی آگ بھڑکانیوالو کہ جب وہ آگ بھڑک اٹھتی ہے

تصفر فيه لاهل الباس الوان
تو جنگجویون کے رنگ زرد پڑجاتے ہین

وراكبين على جرد مسومة
اوران باریک جلد گلدار گھوڑون پر سوار ہونیوالو

كانها في سيول الشر حيتان
جو جنگ وجدال کی سیلاب مین ایسے معلوم ہوتے ہین جیسے مچھلیان

وناطقين باسرار العلوم لهم
اور ای حقایق علمیہ پر گفتگو کرنے والو جن کا بیان

على المنابر مثل السحر تبيان
بالائے منبر مثل جادو کے اثر کرتا ہے

وساكنين بارض كالجنان بها
اور اوس جنت نشان مین رہنے والو جہان

حور تخدمهم تمشي وغلمان
انکی خدمت کیلئے سیاہ پتلی والی عورتین اور لڑکے خرامان ہین

ورافعين قبابا للسكون بها
اور ای سکونت کے لئے قبے بلند کرنے والو جن مین

قصر مشيد وللايواء ايوان
ان کے آرام کے لئے مضبوط قصر و ایوان تیار ہین

ووارثين باموال بها لهم
اور اُس مال و دولت کے وارث ہونیوالو جس کے بھروسے

عز المعصب اعراض ونسيان
انگوٹھے پر پتھر باندھنے والے بہو کو ان سے بے پروائی او غفلت ہے

هل عندكم نبأ من قوم كم ولهم
کیا تم کو اپنی قوم کی خبر ہی جس کا یہہ حال ہے

ذل يطوقهم عار وخذلان
کہ ذلت و خواری تنگ و عار کو اُن کی گلے کا ہار کردیا ہے

اصابهم من دواه ما يصدعه
ان کو وہ مصائب پہونچے ہین جن کے صدمے سے

لا غرو ان احد يهوي وثهلان
کچھ شک نہین کہ احد اور ثہلان جیسے پہاڑ گر کر ڈھیر ہو جائین

امسوا بذلتهم لحما علی وضم
وہ اپنی ذلت و پستی کی سبب دنیا مین مورد آفات ہو گئے

بین العباد ولا یهتزّ انسان
مگر کسی کو (اون کا یہ حال دیکھکر) جنبش نہین ہوتی

الیس یلزمکم انقاذ قومکم
کیا تم کو لازم نہین ہے کہ اپنی قوم کو اُن ۔

عن موبقات بها تهد عرنان
مہلکات سے بچاؤ جن سے عرنان جیسا پہاڑ اپنی جگہ سے ہٹ جاے

ان لم تقم فئة منکم لنصرتهم
اگر تم مین سے کچھہ لوگ انکی مدد کے لیئے نہ اُٹھے

فمن لهم بزمان الخطب اعوان
تو پھر مشکل کے وقت اُن کے کون مددگار رہونگے

ان الالی لم یکن للعلم سعیهم
بے شک جن کی کوشش علم کے لیئے نہین ہے

ولا وری زندهم فیه لذلان
اور جنھون نے اپنی چقماق سے اگ نہین نکالی وہ ذلیل ہین

قوموا لکسب معال عنکم ذهبت
اُن برائیون کے حاصل کرنیکو لیئے اٹھو جو تمہارے ہاتھ سے جاتی رہی ہین

واسعوا لها وهی للارواح اثمان
اور انکو لیئے کوشش کرو کہ جانونکی قدر و قیمت انھین سی ہے

اما لکم قوة بالحق تدفع ما
کیا تمکو خدا نے وہ قوت نہین دی جو اُس مصیبت کو دفع کر دی

به العیون جرت والقلب حیران
جسکی بدولت آنکھین گریان اور دل حیران ہین

ویل لمن حاد یوما عن محجة من
افسوس ہے اوس شخص پر جو ذرا بھی اوس شخص کے راستے سے کترایا

للحق منه امارات وعنوان
جس کی طرف سے حق کی علامتین اور عنوان مقرر ہوے

فاین فیکم لذی الاقتار مرحمة
مفلسون پر تمہارا رحم کہان گیسا ۔

واین فیکم لامر الله اتقان
اور خدا کے حکم کا ادب (جو تم مین تھا) کہان ہے ۔

واين عهد واخلاص ومعدلة

وفاے عہد اور خلوص اور انصاف کہان گیا

واين صدق ومعروف واحسان

اور سچائی اور احسان اور بھلائی کہان گئی۔

والله كلفكم في الدين وسعكم

خدا نے تمکو احکام دین مین تمہاری طاقت کے موافق تکلیف دی ہے

لانه عالم الاسرار حنان

کیونکہ وہ دلونکا حال جاننے والا اور رحم والا ہے

فالدين يسر كما قال ابن امنة

(دیکھو) دین آسان ہے جیسا کہ آمنہ کے بیٹے (صلعم) نے فرمایا ہے

لكنه عندكم في الثقل لبنان

لیکن وہ تمہارے نزدیک بوجھل ہونے مین کوہ لبنان کے مانند ہے

الم يواخ رسول الله بينكم

کیا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے تم مین اخوت قائم نہین فرمائی

ولم يقل ان اهل الدين اخوان

کیا اُس نے نہین کہا کہ کل مومن بھائی بھائی ہین

محمد سيد الكونين قدوتنا

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) دونون جہان کا سردار اور ہمارا پیشوا

رقت به ذروة الافلاك عدنان

جسکی بدولت قبیلہ عدنان آسمان کی بلندی تک پہونچ گیا

كالبدر لاح سناه في الانام اذا

اُس کا نور چودھوین رات کے چاند کیطرح عالم مین اوس وقت چمکا

ارخى سدول الدجى كفر وطغيان

جبکہ کفر وضلالت نے (اُسپر) تاریکی کے پردے ڈال رکھے تھے

فالله ارسله بالحق في زمن

خدا تعالے نے اُس کو حق کے ساتھ اُس زمانہ مین بھیجا

عن ذكره فيه جم الناس غفلان

جبکہ حق کی یاد سے لوگون مین غفلت پھیل رہی تھی

فقام يوقظ الطافا ومرحمة

وہ اپنی مہربانی اور عنایت سے اون لوگون کے جگانیکو کھڑا ہو گیا

من بالغواية واهي العقل وسنان

جو اپنی گمراہی اور ضلالت کے سبب غافل پڑے سوتے تھے

لولم يقم لمحا دين الهدى وحوت

اگر وہ (اسطرح) کھڑا نہ ہوتا تو دین حق مٹ جاتا ۔

بيتا بمكة اصنام واوثان

اور مکہ مین بیت اللہ پر اصنام اور اوثان چھا جاتے

بيت بناه الذى نار العدو غدت

وہ گھر جسکو اوس شخص نے تعمیر کیا جس پر دشمن خدا کی آگ

برداً عليه بها روح وريحان

اسطرح ٹھنڈی ہو گئی کہ گویا اُس کے لئے راحت اور رحمت تھی

فقد حواه الألى في غيهم سدروا

پھر اوس پر وہ لوگ محیط ہو گئے جو اپنی گمراہی مین حد سے گذر گئے تھے

وعمه بهم للكفر عمران

اور جن کے سبب وہان کفر کی آبادی پھیل گئی

وظل اسير في الافاق من مثل

اور جو ظلم و ستم اُن کے سبب دنیا مین شایع ہوا

ظلم بهم شاع في الدنيا وعدوان

اطراف عالم مین وہ ضرب المثل سے بھی زیادہ مشہور ہو گیا

لولا النبى امام المرسلين غوت

اگر نبی (صلعم) جو کہ رسولون کا امام ہے نہ آتا تو تمام عالم کو

كل الانام نوا قيس وصلبان

ناقوس اور صلیبین گمراہ کر دیتین

بمهجتى من ظلام الكفر زال به

میری جان فدا ہو اُس پر جسکی بدولت کفر کی تاریکی جاتی رہی

وكفه بالعطا كالمزن هتان

اور جس کا ہاتھ مینہ کی طرح بخشش و عطا کا برسانیوالا ہے

نبينا الآمر الناهي وشافعنا

ہمارا نبی (صلعم) امر و نہی کرنیوالا اور ہماری اوس روز

يو ما يشيب به بالخوف ولدان

شفاعت کرنیوالا جس کے خوف سے بچے بوڑھے ہو جاینگے

خير الانام اجل الانبيا شرفا

بہترین خلایق اور بڑائی مین تمام انبیا سے افضل

بحر به كل من في الدهر ريان

اور ایسا دریا جس سے ہر شخص جو دنیا مین ہے سیراب ہے

بدل الرسالة فی الدنیا مآثره
وہ رسالت کا ایسا ماہ کامل ہے کہ دنیا مین

مثل النجوم مدی الایام غران
جسکی خوبیان ہمیشہ ستارونکی طرح چمکتی رہین گی

وکل قول من الاقوال لم یک فیه مدحه فهو قول فیه نقصان
اقوال انسانی مین سے ہر قول جسمین اوسکی تعریف ہو
وہ ایک ایسا قول ہے جو نقص سے خالی نہین

وانه شجر طالت له ابدا
اوسکی ذات پاک ایک درخت ہے جس کی

علی الانام لمد الظل اغصان
ٹہنیان ہمیشہ مخلوقات پر سایہ ڈالنے کیلئے پہیلی ہوئی ہین

یفدی علیه بفرط الشوق مهجته
اوسپر اون لوگونکی جانین نہایت شوق کے ساتہ

من کان فی قلبه دین وایمان
فدا ہوتی رہین گی جن کے دل مین دین ایمان ہے

یقری الالی عنده باتوا ویشبعهم
جو اوسکے پاس رات بسر کرتے تھے وہ اپنی تمام آرزو سے

بماالدیه جمیعا وهو طیان
اونکی دعوت کرتا اور اونکا پیٹ بہرتا اور آپ بہوکا رہتا تہا

شکی الیه بعیر فی البلاء کما
اونٹ نے مصیبت کے وقت اوس سے اپنی شکایت بیان کی

حنت الیه جذوع وهی عیدان
جسطرح کہ اوسکی جدائی مین ستون حنانہ باوجود لکڑی ہونیکے رویا

ان الالی معه هم معشر خشن
جو لوگ اوس کے رفیق تھے وہ ایک گروہ تہا پرہیبت

شم الانوف کماة القوم اعیان
صاحب غیرت بہادر اور سردار

زکوا بصحبته حتی غل وافئة
وہ اوسکی صحبت (کی برکت) سے پاک ہو گئے تھے

ما فی سجایاهم عیب ولا ذان
یہان تک کہ وہ ایک ایسی جماعت بن گئے جن کے
خصائل مین نہ کوئی عیب تھا نہ کوئی دھبا۔

ان جاز غیرهم مالاً فانهم — لفتیة للمعالی الغر خزان

اگر اون کے اغیار نے مال جمع کیے تھا — تو اونکی جماعت نے نمایان بزرگیان فراہم کی تھین

قوم سبو فهم اهل النفاق کوت — فوق الجباه وفی الارزاء ما لانوا

یہ وہ لوگ تھے جنکی تلوارون نے اہل نفاق کی پیشانیون پر — داغ دئے تھے اور جو مصائب مین کچپاتے نہ تھے

هم للاخوة فی دین الهدی رحما — ء بینهم کذوی القربات خلان

وہ دینی اخوت کی وجہ سے ایک دوسرکیے ہمدرد تھے — اور مثل رشتہ دارون کے سچے دوست تھے

کالاسد قاموا اذا نادی لنائبة — اخوهم وهو اهل الخوف اسوان

وہ شیرونکی طرح مدد کرنیکو کھڑے ہوتے تھے جب کسی وقت مین — بحالت خوف وغم اون کا بھائی (اونکو) پکارتا تھا

نفسی فداء رسول کان قدوتهم — من اوضح الحق فیهم وهو عریان

میری جان اوس رسول پر فدا ہو جو اون کا پیشوا تھا — اور جس نے اون پر حق کو ایسا واضح کردیا کہ کسی طرح کا پردہ باقی نہ تھا

ما اورق العود مخضرا وما سجعت — حمامة الایک یوری شوقها البان

جبتک کہ درخت کی ٹہنیان سرسبز ہوتی رہین — اور جبتک جنگل مین قمری سرو کی آتش شوق مین چہکتی رہے

صلی علی المصطفی والال کلهم — ربی الذی هو ذو الاکرام منان

میرا پروردگار جو کہ بزرگی والا اور احسان والا ہے — محمد مصطفے اور اسکی آل پر رحمت نازل فرماتا رہے

تمت

مولوی حکیم محمد وحید الدین صاحب عالیؔ حیدرآبادی مہتمم صدر شفاخانہ یونانی سرکار عالی کے رسائل و قصائد جو مختلف مطابع مین طبع ہوئے ہین صدر شفاخانہ یونانی سرکار عالی واقع چار کمان حیدرآباد دکن کے پتہ سے طلب کرنے پر حسب ذیل قیمت سے مل سکتے ہین

(۱) قصیدہ عربیہ جسکا ترجمہ شمس العلما مولانا الطاف حسین صاحب حالیؔ مصنف حیات … وغیرہ نے فرمایا ہے مطبوعہ مطبع شمسی آگرہ قیمت ..

(۲) الجواہر الزہرہ فی مدح النبیؐ و آلہ الطاہرہ مطبوعہ دائرۃ المعارف النظامیہ …

(۳) القصیدہ العربیہ فی الرئیسۃ الاصفیہ مطبوعہ ایضاً قیمت ..

(۴) المرثیۃ العربیہ فیہا تواریخ ہجریہ ایضاً ایضاً قیمت .. ۱ر

(۵) قصیدہ وحیدیہ فی نعت خیر البریہ جسکی شرح فارسی زبان مین مولوی قطب الدین محمود صاحب رکن مجلس پایگاہ و ممبر لیجس لائیف کونسل سرکار عالی نے کی ہے مطبوعہ مطبع ابو العلائی قیمت .. ۲ر

(۶) مثنوی مشعل اسلام اردو جسمین قوم کی موجودہ حالات کا نقشہ کھینچا گیا ہے قیمت ۳ر

المشتہر

محمد اکبر علی صیغہ دار علاقہ پایگاہ

چھپائی مطبع شمسی آگرہ

ہمارے مطبع مین ہر قسم کا کام اردو فارسی عربی وغیرہ بہت کفایت سے ہوسکتا ہے نمونہ کیلئے ہمارے مطبع کی مطبوعہ کتب کافی ہین جن صاحب کو ضرورت ہو مشتہر سے خط و کتابت کرین۔

مگر صاحبان حیدرآباد دکن کو خط و کتابت کی بھی تکلیف اٹھانی نہ پڑیگی کیونکہ محمد ابراہیم خان صاحب مالک مطبع شمسی بازار شیدی عنبر حیدرآباد دکن مین موجود ہین جن سے ہر معاملہ بالمشافہ نہایت آسانی کے ساتھ طے ہوسکتا ہے

المشتہر محمد بشیر الدین خان منیجر شمسی پریس شہر آگرہ